سوال

(462)قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قبرستان میں جاکرہاتھ اٹھاکر دعا مانگنا کیسا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان میں ہاتھ اٹھا کر دعا کرنا جائز ہے چنانچہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے:

«حتىٰ جاء البقيع فقام فاطال القيام ثم رفع يديه ثلاث مرات ثم انحرف فانحرفت» (مسلم ١/٣١٣ سنن النسائى: ١/٢٨٦وص ٢٨٩الامر بالاستغفار للمومنين)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص755

محدث فتویٰ